201

آیات نمبر 45 تا 49 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں نوح علیہ السلام کی قوم کی سرگزشت۔
۔نوح علیہ السلام کا اپنے بیٹے کے ڈوبنے پر اللہ سے التجا اور اس کے جواب میں اللہ کی طرف
سے تنبیہ

وَ نَادٰی نُوۡحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابۡنِیۡ مِنۡ اَهۡلِیۡ وَ اِنَّ وَعۡدَكَ الۡحَقُّ وَ اَنۡتَ
اَحۡكَمُ الۡحٰكِمِیۡنَ اور نوح علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ اے میرے رب
! میرا یہ بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب
حاکموں سے بڑا حاکم ہے ﴿۴۵﴾ قَالَ یٰنُوۡحُ اِنَّهٗ لَیۡسَ مِنۡ اَهۡلِكَ ۚ اللہ نے جواب دیا کہ
اے نوح! وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں تھا اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیۡرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِ
مَا لَیۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ کیونکہ اس کے اعمال اچھے نہ تھے، مجھ سے کسی ایسی چیز کی
درخواست نہ کر جس کا تجھے علم نہ ہو اِنِّیۡۤ اَعِظُكَ اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِیۡنَ میں
تمہیں نصیحت کئے دیتا ہوں کہ کہیں تم نادانوں میں سے نہ ہو جانا ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ
بِكَ اَنۡ اَسۡـَٔلَكَ مَا لَیۡسَ لِیۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ نوح علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے رب!
میں تیری ہی پناہ مانگتا ہوں کہ آئندہ تجھ سے ایسی چیز کا سوال کروں جس کی حقیقت مجھے
معلوم نہ ہو وَ اِلَّا تَغۡفِرۡ لِیۡ وَ تَرۡحَمۡنِیۡۤ اَكُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ اور اگر تو مجھے
معاف نہیں کرے گا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۴۷﴾ قِیۡلَ یٰنُوۡحُ
اهۡبِطۡ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَیۡكَ وَ عَلٰۤی اُمَمٍ مِّمَّنۡ مَّعَكَ ؕ حکم دیا گیا کہ اے
نوح! کشتی سے نیچے اتر آؤ، تم پر اور تمہارے ساتھ موجود لوگوں پر ہماری طرف سے
سلامتی اور برکتیں نازل ہوتی رہیں گی وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمۡ ثُمَّ یَمَسُّهُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ

اَلِيْمٌ اور تم لوگوں کی نسل میں کچھ امتیں ایسی بھی ہوں گی کہ ہم انہیں زندگی کی لذتوں
سے بہرہ مند کریں گے، پھر ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے ہماری طرف سے انہیں دردناک
عذاب پہنچے گا ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)!
یہ واقعات غیب کی خبروں میں سے بعض خبریں ہیں جنہیں ہم آپ کی طرف وحی کے
ذریعہ سے پہنچاتے ہیں مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَ لَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ
ہمارے بتانے سے پہلے ان واقعات کو نہ تو آپ ہی جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم ان سے
واقف تھی فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ پس آپ صبر کیجئے، بے شک
پرہیزگاروں کا ہی انجام بہتر ہے ان تمام واقعات کا بیان کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ قرآن
اللہ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے یہاں قوم نوح کا قصہ تمام ہوا جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول
نوح علیہ السلام کی نافرمانی کی تو اہل ایمان کے سوا تمام قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ اللہ کی طرف سے
نسل انسانی کی تطہیر تھی کہ اگر یہ لوگ باقی رہتے تو ان کی اولاد بھی دنیا میں فساد ہی کا سبب بنتی

رکوع [۴] ﴿۴۹﴾ ع

[# 201]

Verses 45 to 49 narrate the account of Noah's people, the supplication of Noah to Allah upon the drowning of his son, and Allah's admonition in response.

وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾

And Noah called to his Lord and said, 'My Lord, indeed my son is [also] of my family; and indeed, Your promise is surely true; and You are the most just of all the judges!'

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ

He said, 'O Noah, indeed he is not of your [believing] family'.

اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيۡرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ

For Surely, his deeds were not righteous. So, do not ask Me for something of which you have no knowledge.

اِنِّىۡۤ اَعِظُكَ اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۴۶﴾

I admonish you, lest you become among the ignorant.

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اَسۡـَٔلَكَ مَا لَيۡسَ لِىۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ

Noah said, 'My Lord, I seek refuge in You from [ever] asking that of which I have no knowledge'.

وَاِلَّا تَغۡفِرۡ لِىۡ وَتَرۡحَمۡنِىۡۤ اَكُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۴۷﴾

And unless You forgive me and have mercy upon me, I will be among the losers.

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَ عَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ

It was said, 'O Noah, disembark with peace [and security] from Us and with blessings upon you and upon the beliving nations [descending] from those who are with you'.

وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾

Yet there shall be other nations [of them] to whom We will grant enjoyment [in this life]; then there shall befall them a most painful punishment from Us [in the Hereafter].

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ

[O Prophet!] These are of the news of the unseen [past] which We reveal to you.

مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ

You did not know of them before this, neither you nor your people.

فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ رکوع[۴] ۝۴۹

So be patient; indeed, the [best] outcome is for the righteous.

The narration of all these events serves as evidence that the Quran has been revealed by Allah.

The story of the people of Noah has been completed here. Those who disobeyed Allah and His Messenger Noah were destroyed, except for the believers. This was a purification of the human race by Allah, for if these people had remained, their descendants would have continued to spread corruption in the world.